بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یاحیّ یاقیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ یاحیّ یاقیّوم

# مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

# مقالاتِ حکمت دارالاحسانؒ

لِلتَّقْسِیْمِ وَالتَّوْزِیْعِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

لانتفاعِ و النفع

لِجَمِیْعِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

لمرضات اللہ تعالٰی و رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ آمین

مؤلّف : ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف لمقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ

یا حی ۔ یا قیوم

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۔ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد حبیبنا النبی الامی
وعلی آلہ وصحبہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک
لا الہ الا ھو الحی القیوم ... واتوب الیہ یا حی یا قیوم

# جلد بست ۲۷ و ہفتم

طبع ـــــــــ اوّل

مطبع ـــــــــ نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ـــــــــ المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

## مقام اشاعت

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ۞ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان

فون نمبر: ۶۶۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون

اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ○ (یٰس: ۸۲)

# کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وخلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم النبي الأمي المكي المدني التهامي الحجازي الأبطحي صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله إلى متصرف الدار والديار والزوار والعمار إلا طارقا يطرق بخير○

أما بعد فإن لنا ولكم في الحق سعة فإن تكن طارقا مولعا أو مؤذيا أن خدعنا حقا أو باطلا أو مؤذيا أو مقتحما فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا إلى عبدة الأوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب إلا الله ولا أحد مثل الله ولا شيء سوى الله وبسم الله أستفتح وعلى الله أتوكل حامل كتابي هذا في أمان الله وفي حفظه وفي كنفه وفي ستره أين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا في الأكل والشرب ولا في الليل والنهار ولا في يوم ولا في نهار ولا في بر ولا في بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابي بألف لا حول ولا قوة إلا بالله فأدبروا عنه بلا إله إلا الله محمد رسول الله ، بالله الذي هو غالب على كل شيء وهو أعلى من كل شيء وهو على كل شيء قدير ، وبمحمد رسول الله النبي الأمي المبعوث إلى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابي هذا بل من علق عليه هذه الأسماء بالاسم الذي هو مكتوب على سرادقات العرش أنه لا إله إلا الله محمد رسول الله هو الغالب الذي لا يغلبه شيء ولا ينجو منه هارب ، فأعيذه بالحي الذي لا يموت وبالعين التي لا تنام والعرش الذي لا يتحرك والكرسي الذي لا يزول وبالاسم الذي هو مكتوب في اللوح المحفوظ وبالاسم الذي هو مكتوب في القرآن العظيم وبالاسم الذي حمل به عرش بلقيس إلى سليمان ابن داود عليه السلام قبل أن يرتد إليه طرفه وبالاسم الذي نزل به جبرائيل على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الإثنين وبالاسم الذي هو مكتوب في قلب الشمس وأعيذه بالاسم الذي سار به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته وبالاسم الذي تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا ، وبالاسم الذي كتب به على ورق الزيتون وألقي في النار فلم يحترق ، وبالاسم الذي مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه وبالاسم الذي نطق به عيسى وهو ابن مريم في المهد صبيا وأبرء الأكمه والأبرص بإذن الله وأحيى الموتى بإذن الله وبالاسم الذي نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذي نجا به إبراهيم عليه السلام من نار نمرود حين ألقي في النار وبالاسم الذي نجا به يونس من بطن الحوت وبالاسم الذي فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم وأعيذه بتسع آيات التي نزلت على موسى ابن عمران بطور سيناء وأعيذه من كل عين ناظرة وكل أذن سامعة وألسن ناطقة وأيدي باطشة وقلوب واعية في صدور خاوية وأنفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة ومن في الجبال والأرض والخراب والعمران وساكن الآجام وساكن الصحار وساكن ضيق الظلم وأعيذه من شر الشياطين وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر آبائهم وأمهاتهم وأبنائهم وبناتهم وأخواتهم وعماتهم وخالاتهم وقرابتهم ومن شر الموارد والمحرة والطيارات ومن شر ساكن الجبال والتراب والعمران والرياض والخراب ومن شر من في البر والبحر والجبال ومن يسكن في الظلمات ومن شر من يسكن في العيون ومن يمشي في الأسواق ويكون مع الدواب والمواشي والوحوش ويسترق السمع ومن إذا قيل لا إله إلا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون في الأرحام والآجام والآطام ومن شر ما يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس وأعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شرا هيا مهلا ، الله هو أجل وأعز وأقدر من الجنة والناس وأعيذه من كل عين باغية وأذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والإنس ومن شر كل ذي شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمي وفصيح ونائم ويقظان وأعيذه من شر من تنظر إليه الأبصار وتضم إليه القلوب ومن شر ساكن الأرض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر إليه الأبصار وأعيذه من شر إبليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اما الیاس لاقوۃ الا باللہ

یا حیُّ یا قیُّومُ

۱۲۱۶۰

# اسلام تو قبول کیا
# کوئی شک نہیں
# لیکن ایمان تو ابھی تک
# نہ بسا ہے، نہ رچا

یا حیُّ یا قیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۶۱

## اپنا جنازہ پڑھ کر ہی بقا کا ظہور ہوتا ہے،
## پڑھ کر دیکھ !

یا حیُّ یا قیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۶۲

## یہاں مرنا نہیں، مٹنا ہے اور مٹنا ـــــ بقا کے اسرار۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۲۱۶۳

جنگل ہمیشہ دلکش، سُریلی، رنگا رنگ آوازوں سے معمور رہتا ہے۔ بعض آوازیں ہر موسم میں دن رات سنائی دیتی ہیں، بعض کبھی کبھی مختصر عرصہ کے لیے۔ یہ آوازیں اُن مہمان پرندوں کی ہیں جو ایک خاص موسم میں تشریف لاتے ہیں۔

چند ہفتے قبل بیّے کا ایک قافلہ یہاں اُترا۔ ننھی سی چڑیا، جسم پر چمکدار پیلی دھاری، مذکّر

کے سَر پہ تاج۔

آتے ہی پہلے تمام علاقے کا سروے کیا اور رہائش کے لیے ایک قطعہ مُنتخب کیا۔ تمام بیّے اپنے اپنے گھر کی تیاری میں ایک ہی دُھن میں محوِ کار ہو گئے۔

گرد و نواح سے گھاس کے منتخب تنکے لانے شروع کیے اور گھونسلے کی تیاری شروع ہوئی۔ تنکے پہ تنکا لا کر انہیں ایک دوسرے میں پیوست کر کے کمال کاریگری سے گھونسلہ بنایا۔ ہفتے بھر میں کالونی تیار ہو گئی۔ شاخوں پہ لٹکتے ہُوئے گھونسلے، بیّے کی محنت و ذہانت کا شاہکار ہیں۔ بارش اور آندھی سے محفوظ، گرمی سردی ہر موسم کے لیے موزوں۔ گھونسلے میں انڈے دیے، جن سے

بچے نکلے۔ جُونہی اُن کے پَر پُرزے نکل آئے، والدین انہیں اُڑا کر رُخصت ہُوئے۔ اَب انشاءاللہ اگلے سیزن میں تشریف لائیں گے۔ کچھ عرصہ کیلئے انہوں نے جنگل میں کیا رونق بنائی ہوئی تھی !

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُو الفَضلِ العَظیم

۱۲۱۶

ادھر کوئل بھی گھنے درختوں میں چھپی اپنی سُریلی آواز سے فضا کو مسحُور کیے ہُوئے تھی۔ اپنا گھونسلہ بنانے کی بجائے کوّے کے گھونسلے کی تاک میں رہی لیکن کوّا ہوشیار نکلا۔ کوئل اس کے انڈے چرا کر اپنے وہاں رکھ نہ سکی۔ بے نیلِ مرام رہی۔

پہلے اگست ہی میں لوٹ جاتی تھی، لیکن اب ستمبر
اکتوبر تک اسی تاک میں بیٹھی رہی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۱۶۵

تیرے اور میرے درمیان ایک ہی تو
پردہ ہے ، سترّ ہزار پردوں میں مستور !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضْل العَظِیْم

۱۲۱۶۶

اللہ جو چاہتا ہے ، کرتا ہے۔

جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے، کہتا ہے:
ہو جا ——— ہو جاتا ہے!

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۶۷

## حق کی حمایت میں اللہ
## اور شک کی حمایت میں شیطان

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۶۸

## مَیں تجھ سے مانگ کر
## کبھی محروم نہیں رہا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۶۹

# اُلفت و محبّت اللہ ہی کی طرف سے بندوں کو عنایت ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۱۷۰

# میرے آقا رُوحی فداہ صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہٗ کو فیّاض کا لقب دیا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُو الفَضْل العظیم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے
کہ بیوہ عورت اور مسکین کی خبر گیری کرنے والا اللہ
کی راہ میں سعی کرنے والے کی مانند ہے۔ (یعنی
اس کا ثواب جہاد اور حج کے برابر ہے) راوی رضؓ کا بیان
ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلّم نے یہ
بھی فرمایا کہ بیوہ اور مسکین کی خبر گیری کرنے والا اُس
شب بیدار شخص کی مانند ہے جو رات کو سُستی نہیں
کرتا اور اس روزہ رکھنے والے کی مانند ہے جو ہمیشہ
روزے سے رہتا ہے (یعنی صائم الدہر شخص کی مانند)

بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ شریف

جلد ۲ صفحہ ۲۱۵ شمار ۷۰۰۴

۱۲۱۷۱

اِبتدا بھی تُو
اِنتہا بھی تُو
اور تُو ہی تُو

فَاغْفِرلِی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۱۲۱۷۲

نہ کسی کی خلافت کام آئے گی نہ خطاب،
افسردہ و پژمُردہ !

# جب تک جھوٹ
# چُغلی
# غیبت

کا خاتمہ نہیں ہوتا، ہر شے جوں کی توں!

اور یہ **ترک**

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
کا صحیح مذہب تھا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۷۳

اپنے اِیمان سے مقوّی ہوکر
اور مجبُور بن کر ہی
جان دار بنا۔ اور
حیات و ممات کی کشمکش سے
بے نیاز ہُوا۔ یاحیّ یاقیّوم

اَبدی حیات کا استقبال، ماشاءاللہ!
موت چہ معنی دارد!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۷۴

ایک مبصّر نے کہا :
اگر یہ کیمپ اُن کے کسی جنگل میں ہوتا،
تو ملکہ الزبتھ ضرُور حاضر ہوتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۱۷۵

بعض مسلسل دُعائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو
قبولیّت پہ مجبُور کر دیتی ہیں !

یَا مُجِیبَ الدَّعَوَات
یَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِین

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۱۷۶

# توبہ ـــــ طریقت کا اسمِ اعظم۔

جس قسم کی توبہ ، اُسی قسم کی عنایت۔

کُنْ سے فَیَکُوْن کا ظہور۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۷۷

توبہ نہ ہوتی ،

عِلم و حکمت کا ہر باب تشنۂ تکمیل رہتا

جذب و مستی کے مدارج میں کوئی چاشنی نہ ہوتی

کوئی محیّر العقول روشنی نہ ہوتی

ایک دُھندلا پن چھایا ہوتا ! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۲۱۷۸

پہلی توبہ حضرت آدم صفی اللہ علیہ السّلام
نے کی!
اور توبہ ہی کی بدولت یہ کائنات
رواں دواں ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۱۷۹

رُعب اور ہیبت، اللہ ہی کی طرف
سے طاری ہوتا ہے اور الٰہی حکمت کے
تحت۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲/۸۰

هجرت — اللہ کی راہ میں چلنے کا پیش خیمہ
اور اس کا اجر اللہ ہی کے ذمے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۲/۸۱

اصلی کستوری (نافہ) دنیا میں
تقریباً ناپید ہے ۔ اسی طرح ہینگ ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۲۱۸۲

حضرت سیّدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کا ولیمہ،
تم جانتے ہی ہو، کیا تھا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۱۸۳

فقیر کی کُلّی ہیں، دیکھنے میں کچھ بھی نہیں ہوتا،
پنچھیوں کیطرح ککھّاں کانیاں کے
محل میں یا حیّ یا قیّوم یا ذاالجلال و الاکرام
کا ظِلّ ہوتا ہے!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۲/۸۴

حضرت نوح نجی اللہ علیہ السّلام نے
بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ
رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝ کہہ کر
بیڑا ٹھیل دیا۔ یَا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

۱۲/۸۵

جانتے ہو توبۃ النّصوح کسے کہتے ہیں ؟
ایک بار جس گناہ سے توبہ کرلے، پھر جیتے جی
اس کے پاس تک نہ پھٹکے۔
پکّی اور سچّی توبہ
توبۃ النّصوح کہلاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

---

لہ : سورۃ ہُود آیت ۴۱۔ "ر" پر امالہ کریں یعنی مجرے ہا پڑھیں۔

۱۲۱۸۶

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کا عصا، اللہ اللہ، ماشاء اللہ، الٰہی نشانات کا مظہر۔ تبلیغ کے میدان میں کارہائے نمایاں کا فرض ادا کر گیا۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۸۷

دَفعِ جنّات کے لئے

(حضرت سُلیمان علیہ السّلام کا خط جو بلقیس کو بھیجا گیا)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ (النمل:۳۱)

بار بار پڑھنا مُستحسن۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲/۸۸

هوالشافی

اجزاء : برگِ سناء مکی } ہم وزن
ہلیلہ کلاں (گٹھلی نکلا ہوا) }

ترکیب : کوٹ چھان کر ملالیں۔

خوراک : ایک ماشہ رات کو دُودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد : جسم کے فضلاتِ ردّی کو خارج کرتا ہے۔ صفرا کو ادرارِ بول سے خارج کرتا اور یرقان کو دُور کرتا اور بلغم کو مُسہل کے راستے نکالتا ہے اور اسکی مزید پیدائش کو روکتا ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے مقوی معدہ اور پیٹ سے استسقاء کے پانی کو نکالتا ہے مُصفّیٔ خون ہے مستُورات کے امراض

ہیں مفید ہے۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

اور تُم جِس حال میں ہوتے ہو اور قرآن میں سے
جو کچھ پڑھتے ہو، یا تم لوگ کوئی اور کام
کرتے ہو، جب اس میں مصرُوف ہوتے ہو،
ھم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔اور تیرے
ربّ سے ذرّہ بھر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں،
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی
اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر وہ لوحِ محفوظ
میں لکھی ہوئی ہے۔

(سُورۃ یونس آیت ۶۰)

سُن رکھو! جو اللہ کے دوست ہیں، نہ ان کو خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

(سُورۃ یونس آیت: ۶۲)

۱۲۱۸۹

میں نے کوئی بھی کام اپنی طرف سے نہیں کیا، قُدرت ہی کے تحت محوِ عمل رہا۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۹۰

اگر کوئی اللہ ہی کو کارساز مان لے،
اللہ کارسازی کی حد کر دے۔

کوئی ہوتا ہوگا جو صدقِ دل سے
اللہ کے بغیر کِسی اور کی کار سازی کو
کبھی خاطر میں نہ لاتا ہو۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۹۱

مرے آقا روحی فداہ صلّے اللہ علیہ وسلّم
سِفارش کرتے ہیں اور
اللہ تبارک تعالیٰ اِذن فرماتے ہیں۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۹۲

## تیری کارسازی ہی کی بدولت
## تیرے اِذن کی توفیق ملی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يُّلْقُوْنَ
السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝

وَاَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَالَا يَفْعَلُونَ ۝

(الشعراء ۲۲۱ تا ۲۲۶)

ترجمہ: اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں جو سُنی ہوئی بات اس کے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ يٰاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝

قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ
اَنَا اٰتِیۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡكَ
طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ قف
لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ
شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ
كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ كَرِیۡمٌ ۝ (النمل ۳۸ تا ۴۰)

ترجمہ۔ سلیمان علیہ السّلام نے کہا کہ اے دربار والو!
کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ ہمارے پاس
آئے، ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ؟ جنات
میں سے ایک قوی ہیکل جنّ نے کہا کہ قبل اس کے
کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں، میں اس کو آپ
کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اِس پر قُدرت

بھی حاصل ہے اور میں امانت دار بھی ہوں - ایک شخص جسکو کتابِ الٰہی کا علم تھا، کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسکو آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں - جب سلیمان علیہ السّلام نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شُکر کرتا ہوں یا کُفرانِ نعمت کرتا ہوں - اور جو شُکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شُکر کرتا ہے اور جو ناشُکری کرتا ہے، تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم کرنے والا ہے -

و - حضرت اسلم رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہٗ کے پاس آئے اور اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہٗ

اپنی زبان کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ٹھہرو، اللہ تمہاری مغفرت فرمائے (یعنی ایسا نہ کرو) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اِس زبان نے مجھ کو ہلاکت کے مقامات میں ڈالا ہے۔

(موطا امام مالک ص۳۸۷)

و۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے مُنہ میں سنگریزہ رکھ لیا کرتے تھے تاکہ اس کے ذریعہ سے اپنے نفس کو کلام سے روکیں۔

(ازالۃ الخفاء ج ۳ ص۸۲)

۱۲۱۹۳

چلتے چلتے بڑے ہی کام کی جھلک نمودار ہوئی

| | |
|---|---|
| سُبحَانَ ذِی المُلکِ وَالمَلکُوتِ | پاک ہے مُلک اور ملکوت والی ذات |
| سُبحَانَ ذِی العِزّةِ وَالجبرُوتِ | پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات |
| سُبحَانَ الحیِّ الذّی لَا یَمُوتُ | پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے جسے موت نہیں |
| سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ | وہ سُبّوح ہے، پاک ہے |
| رَبُّ المَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ | پروردگار ہے ملائکہ اور رُوح کا |

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حُضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے اِرد گِرد نُورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نُور کے

مٹکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں :

سبحان ذی الملك و الملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک
بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں
ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے تمام
گناہ بخش دیتا ہے خواہ سُمندر کے جھاگ یا
وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں
خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مُجرم ہو۔

(کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۲ شمارہ ۳۸۵۲

کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۱۱۸/۹ )

| | |
|---|---|
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ | نہیں کوئی معبود سوائے |
| اَكْبَرُ | اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے، |
| وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ | اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تعریف ہے |
| وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ | اس کے لیے اور میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے |
| وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ | اور نہیں طاقت نیکی کی اور نہیں قوت برائی سے |
| اِلَّا بِاللّٰهِ ط | بچنے کی مگر اللہ کی توفیق سے۔ |
| اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ | وہ اوّل ہے وہ آخر ہے وہ ظاہر |
| وَالْبَاطِنُ | ہے وہ باطن ہے۔ |
| بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط | اللہ کے ہاتھ میں بھلائی ہے |
| يُحْيٖ وَيُمِيْتُ | وہ زندہ کرتا ہے وہ مارتا ہے |
| وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | اور وہ ہر چیز پر قادر |
| قَدِيْرٌ ٥ | ہے۔ |

حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ انہوں نے جنابِ رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی تفسیر کے بارے میں پوچھا تو نبیٔ اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے جواب میں فرمایا کہ تجھ سے پہلے اِس کی تفسیر مجھ سے کسی نے نہیں پوچھی۔ وہ مقالید السموٰت والارض یہ ہیں:

لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر.........الخ

اور (آپ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا) جو شخص صُبح کے وقت اِن کلمات کو دس مرتبہ کہے اُسے چھ خصلتیں عطا کی جاتی ہیں۔

پہلی خصلت : وہ اِبلیس اور اس کے لشکر سے محفُوظ رہے گا۔

دوسری خصلت : اُسے ایک قنطار ثواب دیا جاتا ہے

تیسری خصلت : اُس کا درجہ بُلند کیا جاتا ہے۔

چوتھی خصلت : اس کا نکاح حُور العین سے کر دیا جائے گا

پانچویں خصلت : اس کے پاس (موت کے وقت) بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے۔

چھٹی خصلت : اُسے اُس شخص کی مانند ثواب ملے گا جس نے تورات، انجیل، زبور اور قرآنِ کریم کو پڑھا ہو اور اس کے لیے اس کے ساتھ (مزید) اے عثمان رضؓ! اس شخص کی مانند ثواب ہے جس نے حج اور عمرہ کیا ہو اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو گیا۔ پس اگر وہ اُسی روز مر جائے تو شہادت کی مُہر اس پر لگا دی جائے گی۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ص۲۶ شمارہ اے کتاب العمل والسنۃ جلد ۲ ص۲۳)

و۔ حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ مَیں نے حضور اقدس صلّے اللہ علیہ وسلّم سے آیت اللہ
کے اس فرمان "آسمان زمین کی کنجیوں" کے بارے میں پوچھا
تو آپ صلّے علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اے عثمان رضؓ!
تُو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے
پہلے کسی نے نہیں پوچھی۔ آسمان اور زمین کی کنجیاں یہ
ہیں) لا الٰہ الا اللہ اکبر ۔۔۔۔۔۔ الخ
اے عثمان رضؓ! جس نے اِس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا
اسکو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی۔
پہلی: اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے
دوسری: اسکو آگ سے نجات لکھ دی جائے گی۔
تیسری: اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو
رات دن اس کی آفتوں سے، بیماریوں سے حفاظت
کرتے ہیں۔

چوتھی : اس کو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے۔
پانچویں: اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے
حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی اولاد میں سے
سَو ۱۰۰ غلام آزاد کیے۔
چھٹی : اسکو اتنا ثواب ملے گا جیسے اُس نے قرآنِ کریم
تورات، انجیل اور زبُور پڑھ لی۔
ساتویں: اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا۔
آٹھویں: اس کا حُور العین سے نکاح کر دیا جائے گا۔
نویں : اس کے سر پر عزّت کا تاج پہنایا جائیگا۔
دسویں : اس کے گھر کے ستّر آدمیوں کے بارے میں اسکی
سفارش قبول کی جائے گی۔

اے عثمان رض! اگر تو طاقت رکھے تو کسی دن بھی یہ وظیفہ تجھ سے
فوت نہ ہو، تو کامیاب ہونیوالوں میں سے ہوگا اور اگلوں پچھلوں سے بڑھ جائیگا

(کنز العمال جلد ۱ ص ۲۶۲ شمار ۲۵۹۲/ کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۳۰۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ
اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝

(سورۃ الزمر آیت ۶۳)

ترجمہ: (اور) اُسی کے اختیار میں ہیں کُنجیاں آسمانوں اور زمین کی اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارے میں رہیں گے۔

❁

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ
فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَمَا یُمۡسِکۡ ۙ
فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ
وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

(سورۃ فاطر آیت ۲)

ترجمہ: اللہ جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں ہے اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

❁

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا
مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا
تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ
مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ۝

(سورۃ الحجرات آیت ۱۲)

اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ

اکثر گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال
کا تجسّس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔
کیا کوئی تم سے اِس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے
مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ؟ اس سے
تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اُللہ کا ڈر
رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

❁

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ
لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡھِمۡ وَمَا خَلۡفَھُمۡ ۚ
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵)

ترجمہ: اللہ وہ معبودِ حق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کی سفارش کر سکے! جو کچھ لوگوں کے رُوبرُو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے، اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے: ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے، اُسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اُس کی بادشاہی آسمان اور زمین سب پر

حاوی ہے اور اُسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔
وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔

۱۲۱۹۴

ہر شے تیرے سامنے ہے ،
ڈرا کرو۔ بُرائی کے کام
مت کیا کرو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ
اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے جو اِس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضدّ سے کیا اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا اور سزا دینے والا ہے

❀

وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ
فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَ
ہُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّکَ
یَقۡضِیۡ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا
کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

(سورۃ الجاثیہ آیت ۱۷)

ترجمہ: اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں تو اُنہوں نے جو اختلاف کیا، علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضدّ سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں، ان باتوں کا، جن میں اختلاف کرتے تھے، فیصلہ کرے گا۔

۱۲۱۹۵

## تکذیب کے باعث ہی عذاب ہوا اور ہوگا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۱۲۱۹۶

اِیمان لے آتے تو ہم
حِلم و کرم کے دہانے کھول دیتے!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۱۹۷

ہر مُنکر نے یہی کہا:
نہ ہم اپنے معبُودوں کو ترک کرسکتے
ہیں اور نہ تیری توحید پہ ایمان لانے والے
ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا
تُحِبُّوْنَ ۵ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ
كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ۚ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(سورۃ آل عمران آیت ۹۲ تا ۹۵)

صـ وقف جبریل علیہ السلام

ترجمہ: مومنو! جب تم اُن چیزوں میں سے جو تمُ کو عزیز ہیں، راہِ خدا میں صَرف نہیں کرو گے، کبھی نیکی حاصل نہیں کر سکو گے اور جو چیز تم صَرف کرو گے، اللہ اسکو جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں. بجُز ان کے جو یعقوب علیہ السّلام نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو کہ اگر تم سچّے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھُوٹے اِفترا کرے تو ایسے لوگ ہی بے اِنصاف ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دینِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مُشرکوں سے نہ تھے۔

۱۲۱۹۸

## فیضِ سُبحانی

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۲۱۹۹

کوئی بھی آدمی فساد کرنے والے کو
دوست نہیں رکھتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۲۲۰۰

آدم زاد ........ قُدرتی عجائبات کا مظہر۔

ہر رگ و ریشہ میں تیرا شہود۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۰۱

اگرچہ بندوں کو اِیمان و یقین کی تلقین کی گئی ہے، تیری اِرادت کے بغیر کوئی بھی بندہ ہدایت پر قُدرت نہیں رکھتا۔

ہدایت مُعطی کی عنایت ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۰۲

# اندر شر نشین
# باہر سر کش

جب اندر باہر ایک ہوئے، تابعدار ہوئے

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۲۲۰۳

## حضرت اِبراہیم خلیلُ اللہ علیہ السّلام
........ رجُوع اِلیٰ اللہ کی حد

## اور فِرعون
........ کُفر و شِرک و شک کی اِنتہا

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۲۲۰۴

کس نازو انداز سے کمال شفقت سے پالا،
مثال نہیں ملتی۔ بات بات پہ دلربائی فرمائی۔
جو ناپسند کیا، فوراً **محو کیا**۔
پسند فرمایا، اوجِ ثریّا پہ بٹھایا۔

---

ہمیشہ مُسکراتے آئے۔ یہاں تک کہ نقارچی
کو کسی خاطر میں نہ لاتے۔ جوش میں آکر بولے:
ڈرنا میری فطرت ہے اور تیرے ڈر ہی کی
بدولت مَیں نڈر ہوں۔

---

اِسے کچھ مت کہنا ورنہ........

---

ڈرتے ڈرتے عمر گزری۔ ڈرنے ہی کی

بدولت فیضیاب ہوا۔

بدترین بدترین کہتے ہیں، مَیں ہی تو تیرا
حاضر و ناظر ہوں!
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
مَیں ہی تو تیرا بادشاہ ہوں، پھر کسی اور
طرف کیوں رجُوع کرتے ہو؟
تیری بارگاہ میں مَیں کیونکر کسی اور
طرف متوجّہ ہو سکتا ہوں؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۲۲۰۵

# ایک لاکھ مُرید
# سوا لاکھ خلیفہ

## واہ بھئی واہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

واللهُ ذُوالفَضلِ العظیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ
سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ
اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّہُمۡ اَجۡرُہُمۡ
عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا
ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت ۲۶۲)

ترجمہ : جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں، ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۰۶

## حِکمت کا باب

خود بھوکے رہ کر اوروں کا پیٹ بھرنا
پھٹے جامے کی ستر پوشی کا سامان کرنا
بیمار کی تیمار داری اور شفقت سے علاج کرنا

بالکل ہی مُفلوک الحال نادار کی جیب بھرنا
مصیبت زدوں کی خبر گیری کرنا
دوسروں کی ضرورت کو مقدّم رکھنا
ان کی حاجت برآری میں لگے رہنا
حِکمت کا وہ باب ہے جو فیضِ ربانی سے
کبھی محروم نہیں رہتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۰۷

شب و روز خدمتِ خلق میں مصروف رہا
گویا۔ تونے حِکمت کا پیالہ بھرا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۰۸

# فضل کے ہمراہ شُکر لازم و ملزوم۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

ضَرَبَ لَکُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ هَلۡ لَّکُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ شُرَکَآءَ فِیۡ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِیۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ کَخِیۡفَتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۝

(سُورۃ الروم :- آیت ۲۸)

وہ تمہارے لیے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن لونڈی غلاموں کے تم مالک ہو،

وہ اُس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے، تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اُس میں اُن کو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو؟ اور کیا تم اُن سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لیے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۰۹

اللہ بادشاہ ہے، خَلق کی فریادرسی اُس کا رحم۔
جس نے بھی پُکارا، حاضر پایا۔
رحمت کا باب کھولا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۱۰

# رجوع الی اللہ

# ایمان کی روح

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

فَاغفِر لِلَّذِینَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا
سَبِیلَکَ وَقِهِم عَذَابَ الجَحِیمِ ○

(المومن ۔ ۷)

ترجمہ: تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے، ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

❀

ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًاؕ قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ○ فَقَضٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَھَاؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖ وَ حِفْظًاؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○

(حٰمٓ السجدہ - ۱۱،۱۲)

ترجمہ: پھر آسمان کی طرف متوجّہ ہوا اور وہ دُھواں

تھا تو اُس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ
دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔
اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان
میں اُس کے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے (یعنی ستاروں سے) مزّین کیا اور شیطانوں سے
محفوظ رکھا۔ یہ زبردست اور خبردار کے مقرّر کیے
ہوئے اندازے ہیں۔

۱۲۲۱۱

رُوح جب سیر ہو جاتی ہے
پرواز کرنے لگتی ہے
اور

نفس جب سیر ہو جاتا ہے،
سو جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۱۲

توبۃُ النّصُوح کا حال حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ
سے پوچھ!
مٹی کی بوری سونا بن گئی
ایک ٹیلہ ریت کا اُڑا دیا
اسے دیکھ کر یہودی اِیمان لایا۔
اگر کوئی بھی ایسی توبہ کرے ایسا ہی حال ہو۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۱۳

اِبتدا .......... عرُوج

اِنتہا ........ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۱۲۲۱۴

وَجَمَعَ فَاَوْعٰی (المعارج : ۱۸)

اور (مال) جمع کیا

اور بند کر رکھا۔

ہائے ہائے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۱۲۲۱۵

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام اور
حضرت خضر رُشد اللہ علیہ السّلام کے مابین
ملاقات میں قدرتِ الٰہی کی جو
نشانیاں ظاہر ہوئیں، مخلوق انہیں
سمجھ نہ سکتی اگر اللہ تعالیٰ خود اسکی
حِکمت بیان نہ فرماتے۔

حق کبھی ناحق نہیں کرتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۱۶

خَلق نے گواہی دی
کہ اس کے پاس
خالِق کے سِوا
کچھ بھی نہیں

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۱۷

یہ زندگی
یاحیُّ یاقیّومُ
کے حوالے ہے
اِس پہ رحمت نازل فرما!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۲۲۱۸

میرے آقا رُوحی فِداہ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلّم
کی مِعراج البرکات کا شکریہ!

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۱۹

مرضُوض وہ ہے جس پر
اللہ کی رضا وقف بھی
ہو اور مقتدر بھی

مرضُوض ہمیشہ رضا کا طالب
ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۲۰

جو قادر کی قدر نہ کرے
مقتدر کیوں کر کہلا سکتا ہے؟

یہ اہلِ طریقت کا ازلی ، ابدی
اُخروی شعار ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۲۱

آخرت سے مخمُور ہو کر
معرُوف بن - یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضل العظیم

۱۲۲۲۲

اتنی باتیں کیں ،
مانی ایک بھی نہیں !

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذُوالفَضل العظیم

## ۱۲۲۲۳

# اللہ تبارک و تعالیٰ اُن بندوں کو پسند کرتا ہے جو ......

و- توبہ کرنے والے اور پاک صاف رہنے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ٥ (البقرہ : ۲۲۲)

کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

---

و- پرہیزگاری اختیار کرنے والے ہیں۔

فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ٥ (العمران-۷۶)

سو اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

---

و احسان کرنے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ (البقرہ : ۱۹۵)

بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ (آلعمران: ۱۳۴)

اور اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے۔

و۔ اللہ کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ٥ (الصف: ۴)

بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو اس کی راہ میں اِس طرح صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

و۔ صبر کرنے والے ہیں

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ٥ (آلعمران: ۱۴۶)

اور اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

و۔ اللہ پر توکل کرنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ٥ (آلعمران: ۱۵۹)

بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے

و۔ انصاف کرنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ (المائدہ : ۴۲)

بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کرنیوالے ہیں

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (آلعمران : ۳۱)

(اے پیغمبر (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) آپ (لوگوں سے) کہہ دیجیے اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کریگا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

## اللہ تبارک و تعالیٰ اُن بندوں کو ناپسند کرتا ہے جو.......

و۔ دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں مگر خود اس پر عمل نہیں کرتے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الصف ۲-۳)

اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو خود کرتے نہیں! اللہ تعالیٰ اِس سے سخت بیزار ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

---

## و۔ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ (المائدہ: ۸۷)

بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (الاعراف: ۵۵)

وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

و۔ فضول خرچی کرنے والے ہیں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (الانعام: ۱۴۲)

وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

و۔ ناشکری کرنے والے اور
گناہ کا اِرتکاب کرنے والے ہیں

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ (البقرہ/۲۷۶)

اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گنہ گار کو
دوست نہیں رکھتا۔

و۔ خیانت کرنے والے اور
ناشُکری کرنے والے ھیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ (الحج: ۳۸)

اللہ تعالےٰ کسی خیانت کرنے والے اور

ناشکری کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

و۔ خیانت اور گناہ کرنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ۝ (النساء:۱۰۷)

اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والے اور مُرتکبِ جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔

---

و۔ دغابازی کرنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ (الانفال:۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا

---

و۔ اترانے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ۝ (القصص: ۷۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

---

و۔ سرکشی کرنے والے ہیں

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ۝ (النحل: ۲۳)

وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

## و۔ تکبّر کرنے والے اور شیخی بگھارنے والے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ (النسا: ۳۶)

اللہ تعالیٰ تکبّر کرنے والے شیخی باز کو دوست نہیں رکھتا۔

---

## و۔ فساد پھیلانے والے ہیں

وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (المائدہ: ۶۴)

اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (القصص: ۷۷)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ فساد کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا۔

---

و۔ کفر کرنے والے ہیں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (آلعمران : ۳۲)

اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

---

و۔ ظلم کرنے والے ہیں

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (آلعمران : ۵۷)

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(الشوریٰ : ۴۰)

اِس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝

اللہ پاک ہے اور اُسی کی تعریف ہے۔ اللہ پاک ہے عظمت والا۔ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ صاحبِ عظمت سے اور اُسی کی طرف رجُوع کرتا ہوں۔

و۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے جنابِ رُسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص کہے سبحان اللہِ وبحمدہٖ ...... الخ تو اس کے لیے لکھا جاتا ہے جیسا اس نے کہا۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے۔ تو یہ کہنے

والا جو گناہ کرے ، وہ اسے نہیں
مٹاتا تاآنکہ وہ شخص قیامت
کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا
تو جیسا اُس نے کہا تھا، اسے
مُہر کیا ہوا ملے گا۔
(تحفۃ الذاکرین بعدۃ الحصن والحصین
کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۸۳)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۲۴

رُوح سے تعاون کرنا ہی
اللہ کی طرف رجوع ہے۔

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۲۵

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم کے نور کی برکت سے
قبر با مراد رہتی ہے
موت اسے فنا نہیں کرتی
بقا باللہ بن کر
شاہد و مشہود کی ترجمان ہوتی ہے

ماشاءاللہ۔ واللہ اعلم بالصواب
یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ
فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ
تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ (المجادلہ: ۱۲)

مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات
کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو)
کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے
بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔
اور اگر تمہیں خیرات میسّر نہ آئے
تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۲۲۶

جی بھر کر کھلایا، پلایا اور سُلایا۔
پھر تلاوتِ قرآنِ عظیم پہ گامزن فرمایا۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۲۲۷

رُعب و ہیبت، اللہ کی طرف سے
مومن کو، جہاں ضروری ہوتا ہے،
عنایت کر دی جاتی ہے۔
اِسی طرح اُلفت ۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ
نَمۡلَۃٌ یّٰۤاَیُّہَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا
مَسٰکِنَکُمۡ ۚ لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمٰنُ
وَ جُنُوۡدُہٗ ۙ وَ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ۝

(النمل : ۱۸)

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں
پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو! اپنے اپنے
بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سُلیمان
(علیہ السّلام) اور اُن کے لشکر تمہیں کُچل
ڈالیں اور انہیں خبر ہی نہ ہو !-

۲۲۲۸ع

تیرے اِذن کے بغیر پتّا
تک نہیں ہل سکتا،
نہ ہی کوئی ذرّہ۔
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝

(العنکبوت: ۴۷)

اور ہماری آیتوں سے وُہی اِنکار کرتے
ہیں جو کافر ازلی ہیں!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَوۡ اَنَّ مَا فِی الۡاَرۡضِ
مِنۡ شَجَرَۃٍ اَقۡلَامٌ وَّ الۡبَحۡرُ
یَمُدُّہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ سَبۡعَۃُ اَبۡحُرٍ
مَّا نَفِدَتۡ کَلِمٰتُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝ (لقمان آیت ۲۷)

اور اگر یُوں ہو کہ زمین میں جتنے
درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور
سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو
(اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی
ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اسکی
صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ تعالٰے
غالب حکمت والا ہے۔

۱۲۲۲۹

# ہر قسم کی موت سے مبرّا ہو کر بقا باللہ کا شہود ہوتا ہے

یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْآ اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝ (الانعام : ۸۲)

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا اُن کے لیے امن (اور جمعیّتِ خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الحدید: ۲۹)

یہ باتیں اِس لیے بیان کی گئی ہیں کہ
اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ
بھی قُدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے
ہاتھ میں ہے۔ جس کو چاہتا ہے، دیتا ہے اور
اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۲۲۳۰

جو جیتے جی مر گیا
دنیا و آخرت میں تر گیا

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۳۱

کسی بادشاہ کے حُضور میں کسی بھی مفلوک الحال بے نوا مُسافر کی پٹائی، اگرچہ بدکار ہو، شاہی شان کو زیب نہیں دیتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۳۲

تیرا رب بے نوائی پہ ترس کھانا
تیری قدیم عادت ہے!
یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۳۳

تیرے فضل و رحمت کا باب کھُلا، ماشاء اللہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۲۳۴

توبہ ......... بنی آدم کا سہرا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۲۳۵

غلطی کرنا میرا کام ہے،
بخشنا تیرا!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۲۳۶

آزمائش ...... ایمان کا اِمتحان۔
فضل تدبیر کا پابند نہیں ہوتا
من مانی کرتا ہے۔
جو کرنے پہ آئے،
کر دیتا ہے۔
تیرے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں!

یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

(الاعراف : ۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے
اور پرہیز گار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور
زمین کی برکات (کے دروازے) کھول
دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی سو اُن
کے اعمال کی سزا میں ہم نے اُن کو پکڑ لیا۔

+++++++++

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ
كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النحل : ۱۱۲)

اور اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَ
مَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا
يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ
تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل: ۴۴)

ترجمہ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں،
سب اُسکی تسبیح کرتے ہیں اور (مخلوقات میں سے)
کوئی چیز نہیں جو اُسکی تعریف کے ساتھ تسبیح
نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے۔
بے شک وہ (معبودِ برحق) بُردبار (اور) غفّار
ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً
مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۥ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ
امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ
قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا
شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى
الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ
خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ
عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ
لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز

إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝
قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ
هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ
فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَا
أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ
اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَ
بَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ
مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ
الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ
مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا
نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ

الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ
اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (القصص : ۲۳ تا ۳۰)

ترجمہ

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے
تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے ہیں (اور اپنے
چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک
طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی
ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام
ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے
چارپایوں کو) لے نہ جائیں، ہم پانی نہیں پلا
سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے
ہیں۔ تو موسیٰؑ نے ان کے لیے (بکریوں کو)
پانی پلادیا پھر سائے کی طرف چلے گئے اور

کہنے لگے کہ پروردگار! میں اِس کا محتاج ہوں
کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (تھوڑی
دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی
اور لجاتی چلی آتی تھی، موسیٰؑ کے پاس آئی (اور)
کہنے لگی تمہیں میرے والد بُلاتے ہیں تاکہ تم
نے جو ہمارے لیے (ہمارے مویشیوں کو) پانی پلایا
تھا، اُسکی تمہیں اُجرت دیں۔ جب وہ ان
کے پاس گئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان
کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو، تم ظالم قوم
سے بچ آئے ہو۔ ایک لڑکی بولی: ابّا جان!
ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ
رکھیں، وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار ہو)
انہوں نے موسیٰؑ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ

اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں
اِس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو
اور اگر دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف
سے (اِحسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی
نہیں چاہتا۔ تم مجھے انشاءاللہ نیک لوگوں میں
پاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السّلام نے کہا مجھ میں اور
آپ میں یہ عہد (پُختہ) ہوا۔ مَیں جونسی مدّت
(چاہوں) پوری کردوں، پھر مجھ کو کوئی زیادتی نہ
ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں، اللہ اسکا
گواہ ہے۔ جب موسیٰ علیہ السّلام نے مدت
پوری کردی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے
تو طُور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے
گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھہرو

مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے
(رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ
آؤں تاکہ تم تاپو۔ جب اس کے پاس پہنچے
تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مُبارک
جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ
موسیٰؑ! میں تو خدائے رب العالمین ہوں۔

✿

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عظمت

لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

کے آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ ط

جس کی عزّت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی حکومت کے سامنے

لِمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ

ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے

كُلَّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ ○

ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ حضور اقدس صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو

شخص کہے الحمد للہ الذی.........الخ

اور اس کے ذریعے اللہ تعالےٰ کے پاس

کی چیز یعنی رحمت و بخشش طلب کرے

تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے

ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں

اور ستّر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے
قیامت تک استغفار کرنے کے لیے
مقرّر فرما دیتے ہیں۔

(کنز العمال ۔ کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱۲۲)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ۙ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ
صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ۙ وَاجْعَلْنِيْ
مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ۙ (الشعراء: ۸۳ تا ۸۵)

اے پروردگار! مجھے علم و دانش عطا فرما
اور نیکو کاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں
میں میرا ذکرِ خیر جاری کر اور مجھے نعمت
کی بہشت کے وارثوں میں کر۔

# حضرت آدم علیہ السّلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیٔ

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط (۱۰ بار)

ترجمہ: پاک ہے پیدا کرنے والا، بنانے والا،

پاک ہے اللہ عظمت والا اور تعریف اُسی کے لیے ہے۔

و۔ حضرت ابوسعاداتؒ کہتے ہیں کہ سیّدنا اُبوالبشر حضرت آدم علیہ السّلام یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے سبحان الخالق.....الخ جو شخص اِس تسبیح کو دس مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُسے ایسی عجیب و غریب چیزیں عنایت کرے گا جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ کِسی آدمی کے دِل پر اُن کا گمان گزرا۔

(نزھتہ المجالس / کتاب العمل بالسنۃ ج۱ص ۱۶۳/۵)

۱۲۲۳۷

توجو چاہتا ہے، کرتا ہے

اور

جیسے چاہتا ہے ، کرواتا ہے

دَم

مارنے کی جُرأت نہیں

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۲۲۲۸

# قرآنِ کریم کا مایۂ ناز باب

## مومن کا کارساز اللہ ہے

## اور

## مومن — اللہ کی قدرت کا نمونہ

یہ سُن کر
ڈنکے کی چوٹ پہ
سارا جنگل رَقص کرنے لگا۔
ایک دُھوم مچ گئی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَمَّا جَآءَ مُوۡسٰی لِمِیۡقَاتِنَا وَکَلَّمَہٗ
رَبُّہٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَیۡکَ ؕ
قَالَ لَنۡ تَرٰىنِیۡ وَلٰکِنِ انۡظُرۡ اِلَی الۡجَبَلِ
فَاِنِ اسۡتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوۡفَ تَرٰىنِیۡ ۚ
فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ
خَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ
قَالَ سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاَنَا
اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿ (الاعراف: ۱۴۳)

ترجمہ

اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہمارے مقرّر کیے
ہُوئے وقت پر (کوہ طور پر) پہنچے اور ان
کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے

لگے کہ اے پروردگار ! مجھے جلوہ دِکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو، اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ جب اُن کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی تو (انوارِ ربّانی نے) اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں، اُن میں سب سے اوّل ہوں۔

۱۲۲۳۹

مومن کبھی جھوٹ نہیں بولتا
کبھی غیبت نہیں کرتا
اپنے مرے ہوئے بھائی کا
گوشت کبھی نہیں کھاتا
اور مومن بننا بڑا ہی مُشکل کام ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بڑی خرابی ہے ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے
والے چغلخور کی، جو مال جمع کرتا اور اس
کو گِن گِن کر رکھتا ہے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ
فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ
وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا
اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ
الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى
اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (النسآء:۱۰۰)

ترجمہ

اور جو شخص اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑ جائے
وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف
ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے، پھر اُسے موت
آجائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذِمّے ہو چکا۔
اور اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۲۴۰

# مومن کو اللہ ہی پہ بھروسہ رکھنا چاہیئے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ | اے اللہ مجھے کر دے |
| مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ | ان لوگوں میں سے جو تجھ پر بھروسہ کریں |
| فَكَفَيْتَهٗ | تو تو اس کے لیے کافی ہو جائے |
| وَ اسْتَهْدَاكَ | اور جو تجھ سے ہدایت مانگے |
| فَهَدَيْتَهٗ | پس تو اسے ہدایت دے |
| وَ اسْتَنْصَرَكَ | اور جو تجھ سے امداد طلب کرے |
| فَنَصَرْتَهٗ | تو تو اسکی امداد فرمائے |

(عن النبیؐ / کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ)

(جلد ۲ صفحہ ۸۰)

یاحیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ قُدْرَتِكَ

اے اللہ مجھے عافیت بخش اپنی قدرت میں

وَ اَدْخِلْنِىْ فِىْ رَحْمَتِكَ

اور مجھے داخل فرما اپنی رحمت میں

وَ اقْضِ اَجَلِىْ فِىْ طَاعَتِكَ

اور پوری کر میری عمر اپنی فرمانبرداری میں

وَاخْتِمْ لِىْ بِخَيْرِ عَمَلِىْ

اور میرا خاتمہ فرما میرے اچھے عملوں کے ساتھ

وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ٥

اور کر ثواب اس کا جنّت !

(عن ابن عمرؓ / کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ جلد ۴ ص ۹۱)

---

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | |
|---|---|
| اَلتَّآئِبُوْنَ | توبہ کرنے والے |
| اَلْعَابِدُوْنَ | عبادت کرنے والے |
| اَلْحَامِدُوْنَ | حمد کرنے والے |
| اَلسَّآئِحُوْنَ | روزہ رکھنے والے |
| اَلرَّاكِعُوْنَ | رکوع کرنے والے |
| اَلسَّاجِدُوْنَ | سجدہ کرنے والے |
| اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ | نیکی کا اَمر کرنے والے |
| وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | بُری باتوں سے منع کرنے والے |
| وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ | اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے |
| وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ | (یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر!) |
| (التوبہ) | مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری |
| (آیت : ۱۱۲) | سنا دیجیے۔ |

+++++++++++

۱۲۲۴

# امر سے ادب فوقیت رکھتا ہے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ
اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ
فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ج
وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ
جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(المائدہ : آیت ۱۱۰)

(ترجمہ)

جب اللہ تعالیٰ (عیسےٰ علیہ السّلام سے) فرمائے گا
کہ اے عیسےٰ بن مریمؑ ! میرے اُن اِحسانوں
کو یاد کرو جو مَیں نے تمُ پر اور تمہاری والدہ
پر کیے جب مَیں نے رُوح القدُس (جبریلؑ)

سے تمہاری مدد کی، تم جھولے میں اور جوان
ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے
تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی
اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم
میرے حکم سے مٹّی کا جانور بنا کر اس میں
پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے
اُڑنے لگتا تھا اور مادرزاد اندھے اور سفید
داغ والے کو میرے حکم سے صحیح کر دیتے
تھے اور مُردے کو (زندہ کرکے قبر سے) نکال
کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل
(کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا، جب تم ان
کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو
ان میں سے جو کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح
جادو ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ
لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ
غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ
اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ

بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى
جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ
قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا
مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ
تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِىْ
وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ
مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ
لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ
مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
اُمُّكِ بَغِيًّا ۖ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ

نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ
إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۚ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَ
جَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ
مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَ
الزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي
وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝
وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ
وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ
مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝
مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ
سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

(سورۃ مریم آیت ۱۶ تا ۳۵)

اور کتاب (یعنی قرآنِ کریم) میں مریم علیہا السّلام کا
بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ
ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں تو اُنہوں نے انکی طرف
سے پردہ کر لیا (اُس وقت) ہم نے اُن کی طرف
اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ اُن کے سامنے ٹھیک آدمی
(کی شکل) بن گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے
پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے
آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں (مریمؑ نے)
کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا، مجھے کسی بشر نے چھوا
تک نہیں، اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔
(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہو گا) تمہارے پروردگار
نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی
طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ لوگوں کے لیے اپنی طرف سے

نشانی اور (ذریعۂ) رحمت (و مہربانی) بناؤں اور یہ
کام مقرّر ہو چکا ہے۔ تو وہ اس (بچے) کے ساتھ
حاملہ ہو گئیں اور اسے لیکر ایک دُور کی جگہ چلی گئیں
پھر دردِ زہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔
کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور
بھُولی بسری ہو گئی ہوتی۔ اس وقت انکے نیچے کی
جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو تمہارے
پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے
اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تازہ
تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں
ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے
اللہ کے لیے روزے کی مَنّت مانی ہے اس لیے آج
میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس

(بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے
آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریمؑ! یہ تو تُو نے بُرا کام کیا۔
اے ہارونؑ کی بہن! نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار
آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔ تو مریمؑ نے
اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم
اِس سے، کہ گود کا بچہ ہے، کیونکر بات کریں؟
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے
مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے اور میں
جہاں ہوں (اور جِس حال میں ہوں) مجھے صاحبِ
برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں، مجھ کو
نماز اور زکوٰۃ کا اِرشاد فرمایا ہے اور (مجھے)
اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا
ہے) اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔ اور جِس دن

ہَیں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا، مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔ یہ مریمؑ کے بیٹے عیسٰیؑ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ کو سزا وار نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، تو اُس کو یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وُہ ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

وَضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ
بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ
وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ
الْقٰنِتِیْنَ ۝ (التحریم: آیت ۱۰ تا ۱۲)

(ترجمہ)

اللہ نے کافروں کے لیے حضرت نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی
بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک
بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے اُن کی خیانت
کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام
نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اَور داخل ہونے والوں کے

ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ اور مومنوں کے لیے
(ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی
کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار!
میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے
فرعون اور اسکے اعمالِ بد انجام سے نجات بخش اور
ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما!

اور

(دوسری مثال) عِمران کی بیٹی مریم علیہا السلام کی
(ہے) جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ
رکھا تو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک
دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور
اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور
فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

+++++++

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ
اُنْثٰىؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْؕ وَ
لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا
مَرْیَمَ وَ اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ (آلعمران آیت ۳۵ تا ۳۶)

ترجمہ

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار! جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے، میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں،

اُسے دُنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تُو (اُسے)
میری طرف سے قبول فرما۔ تُو تو سننے والا (اور)
جاننے والا ہے۔ جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور
جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہُوا تھا، اللہ کو خوب معلوم تھا،
تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور
(نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح
(ناتواں) نہیں ہوتا اور مَیں نے اس کا نام مریمؑ
رکھا ہے اور میں اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان
مردُود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى قف
الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ هَلْ هَٰذَا إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ

وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ (الانبیاء: ۳)

ترجمہ

ان کے دِل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالم لوگ (آپس میں) چُپکے چُپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص (کچھ بھی) نہیں مگر تُمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو؟۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران: ۸۵)

ترجمہ

اور جو شخص اسلام کے سِوا کسی اور دین کا طالب

ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے
گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اُٹھانے
والوں میں ہوگا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا
دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہلِ کتاب نے
اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
جو اس میں اِختلاف کیا تو علم حاصل
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ
ہونے کے بعد آپس کی ضد سے
بَغْیًۢا بَیْنَھُمْ ؕ (آلعمران - آیت ۱۹)
کیا !

۱۲۲۴۲

# لوح و قلم

ہر بندے کی پیشانی پہ ہر شے لکھی ہوئی ہے

یہاں تک کہ جنّت بھی اور دوزخ بھی !

اِسی طرح دیکھ کر بتا دیتا ہے

یہ "وہ" ہے ، یہ "وہ"

اور

یہ فیصلہ ازلی ہوتا ہے !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۱۲۲۴۳

# اللہ کا بندہ

اللہ کے کام میں محو رہتا ہے

ما سِوا سے کُلیتاً بے خبر و بیگانہ

لیکن اللہ ہی کی خَلق کے کار میں محو۔

طریقت میں اسے اھلِ خدمت کہتے ہیں

اور خدمت میں عام مخلوق شامل ہوتی ہے۔

ہر مذہب اس کا مذہب ہوتا ہے۔

اور اے جانِ من! جنگل خیر و شر کا مُرقع۔

ہر حال میں بھرا پڑا رہتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ
اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى
طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(البقرۃ : ۲۵۸ تا ۲۵۹)

یا اسی طرح اُس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک
گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا ،
اتفاقِ گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے
باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا!
تو اللہ نے اس کی رُوح قبض کرلی (اور) سو برس
تک (اسکو مُردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پُوچھا
تم کتنا عرصہ (مَرے) رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا
کہ ایک دن یا اِس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں)
بلکہ سو برس (مَرے) رہے ہو اور اپنے کھانے
پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اِتنی مدّت میں مُطلق
سَڑی) بُسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو
مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ
ہم تم کو لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانی

بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم
اِن کو کیوں کر جوڑے دیتے اور اُن پر (کس طرح)
گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ
واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا
کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۴

## حلیم و کریم کی عظمت

دُنیائے دُول کے ہر کرب پہ بھاری!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۴۵

نمونہ تلقین کا محتاج نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۱۲۲۴۶

جس زندگی پہ صبر واِستقلال کے دہانے کھول دیئے جاتے ہیں، زِندگی کی مِعراج بن جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ
یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ ھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝
وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ
فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا
وَ لَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ۝ (العنکبوت ۲،۳)

ترجمہ

کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے، چھوڑ دیے جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائے گی اور جو لوگ اِن سے پہلے ہو چکے ہیں، ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا اور (اِن کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ تعالیٰ اُن کو ضرور معلوم کرلے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔

۱۲۲۴۷

# جنگ جب جیت لی جاتی ہے عِید ہو جاتی ہے!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۴۸

جو کچھ بھی تُو کرنا چاہتا ہے، کرلے۔ کسی کی بھی زندگی کا کوئی اِعتبار نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۴۹

اللہ کی راہ میں نکلا تھا،
اللہ ہی کو پایا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۵۰

بیشک اللہ حق ہے
کبھی ناحق نہیں کرتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۵۱

ایک پُکار کو سن کر
فوری دستگیری فرمائی
آنچ تک نہ آئی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

قبلہ محمدؐ کا صدقہ الٰہی
شاہِ کربلاؓ کا تصدّق الٰہی
یہ دُعا قبول فرما الٰہی

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۵۲

سوہن چڑی کی آمد شروع ہوئی (۱۷ مئی)

اھلاً وسھلاً

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۵۳

یہ بندہ کیسا بھی ہے، تیرے فضل و رحمت کا امیدوار ہے۔ اِس پہ اپنا فضل و رحمت نچھاور کر۔ یہ حال دیکھا نہیں جاتا۔ دن رات برابر۔

کسی اور صاحب کی بابت تو مَیں کیا بتا سکتا ہوں، البتہ مُشکل حال ہے۔ مُشکل ترین۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۵۴

# جس حال میں رکھو سکون عنایت فرماؤ یا ذا الفضل العظیم!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۵۵

# حاضر و ناظر کو مان

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۵۶

# خانقاہی نظام ــــ خانقاہ کی جان

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۵۷

خبردار صاحبان!
میری مرحومہ بیٹی کی قبر پہ مجالس کا
کوئی اہتمام کبھی نہیں کرنا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۱۲۲۵۸

ہر بندہ کسی نہ کسی پریشانی میں مُبتلا ہے
اِس لیے
کہ اللہ کی موافقت نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۱۲۲۵۹

## احسان اللہ کو بے حد پسند ہے

اللہ کریم ہیں، بندوں کے احسانات کو
رَدّ نہیں فرماتے - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۶۰

دنیا مطلب پرست ہے،
اور میں بھی -

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۶۱

یہ لعل ہے،
سینے پہ لگا لو۔

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیٔ
سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

نہ بند ہو
نہ کم

بیشک نیکی گناہوں کو دُور کردیتی ہے
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے،
بیشک اللہ جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے
بیشک اللہ کی یاد سے دل اطمینان پاتے ہیں یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۲۲۶۴

جسامت میں سب سے بڑا ہاتھی
دیکھنے میں سب سے چھوٹی مکڑی،
لیکن جب اسے کاٹتی ہے ،
پریشان کر دیتی ہے - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

نٓ وَالقَلَمِ وَمَا یَسطُرُونَ (سورۃ القلم آیت ۱)
ترجمہ : نٓ۔ قلم کی اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں
اُس کی قسم !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۶۳

چہ خوب
۲ ۱ اکتوبر سن حال
۱۲ کبوتر سن حال

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۲۲۶۴

جو بھی آدمی پیدا ہوتا ہے
پریشانی ساتھ لے کر آتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ
یَسِیْرٌ ۚۖ　(الحدید آیت: ۲۲)

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں
پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو
پیدا کریں، ایک کتاب میں
(لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام)
اللہ کو آسان ہے!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝

اور اللہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔

(البقرہ آیت ۲۵۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (آلعمران - ۳۱)

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ
کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی
کرو، اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور
تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ
بخشنے والا مہربان ہے!

۱۲۲۶۵

مزدور کو خیرمت جان،
قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہے!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۶۶

بشمار سفر کیے جن کی یادیں ذہن میں ابھی تک تازہ ہیں:

۱۔ پیرانِ عظام کی زیارت کے لیے مردان پہنچا۔ دو روپے گیارہ آنے کرایہ تھا۔ کنڈیکٹر نے اتارتے وقت کرایہ واپس کیا۔ میں نے کہا میں نے کرایہ دیا ہے، یہ پیسے کیسے؟ بولا: آپ نے دو روپے گیارہ آنے فالتو دیے ہیں، اس لیے اپنے پیسے واپس لے لو۔

دریا کے کنارے بڈ خیل نامی مقام پر بس سے اُترا تاکہ سوات جانے کے لیے کوئی سواری مل جائے لیکن سواری کا کہیں نام و نشان نہ تھا۔ رات ہونے کو تھی۔ علاقہ میرے لیے اجنبی تھا۔ سوچنے لگا اب کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ اتنے میں ایک گاڑی پاس آکر رُکی۔ اس میں سید شریف کا سجادہ نشین سوار تھا۔ حیران ہوا کہ اس وقت اس ویران

سڑک پر یہ اجنبی مُسافر کون ہے اور کیوں کھڑا ہے۔ سواری سے اُترا۔ پوچھا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا! سیدو شریف۔ بولا تُم اسے کیسے جانتے ہو؟ میں نے کہا۔ سیدو شریف ہمارے پیرانِ عظّام ہیں، اُنہی کی زیارت کے لیے جارہا ہوں۔ گاڑی میں جگہ نہ تھی۔ اُس نے ایک شخص کو اُتار کر کہا کہ تُم بعد میں آجانا اور مجھے بٹھا لیا۔ اس طرح میں بڑے آرام سے سیدو شریف پہنچ گیا۔ مجھے سرکاری مہمان خانے میں رہنے کی پیش کش کی۔ مَیں نے کہا مَیں انٹ سنٹ آدمی ہوں، وہاں نہیں ٹھہر سکتا۔ پھر عام مُسافر خانے لے گیا۔ وہاں ایک عام شخص آیا اور کہا کہ مَیں اس کا مہمان بن جاؤں۔ مَیں نے کہا نہیں۔ بولا پردیسی نظر آتے ہو، تمہارے پاس پیسے بھی نہیں، اس لیے کچھ پیسے لے لو تاکہ خرچ سکو۔ مَیں نے کہا۔ مجھے ضرورت

نہیں، میرے پاس پیسے موجود ہیں۔

اگلے دن مَیں والئ ریاست کی شاہی کچہری میں جا بیٹھا۔ کچہری کے گرد سخت پہرہ تھا تاکہ کوئی غیر متعلقہ شخص اندر نہ جا سکے لیکن مجھے کسی نے نہ روکا اور مَیں سیدھا اندر جا بیٹھا۔ والی نے دیکھا ایک اجنبی شخص کچہری میں بیٹھا ہے تو وہ میری طرف متوجہ ہوا اور پوچھا کون ہو اور یہاں کیوں آئے ہو؟ مَیں نے کہا اجنبی ہوں اور یہاں سیدو شریف میں پیرانِ عظام کی حاضری کے لیے آیا ہوں۔ بہت حیران ہوا اور کہا اتنی دُور سے یہاں صرف حاضری کے لیے آئے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ اس کے علاوہ میرا یہاں آنے کا کوئی اور مقصد بالکل نہیں۔ اُس نے ایک خدمت گار کو میرے ساتھ متعین کر دیا اور اُسے یہ بھی حکم دیا کہ یہ مہمان جب اور جس

دن جانا چاہیے، اسے گاڑی میں بٹھا کر چھوڑ آنا۔

---

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی زیارت کے لیے سرہند پہنچا۔ دورانِ سفر مجھے آنکھوں کی شدید تکلیف ہو گئی۔ لیکن حاضری کے بعد جب وہاں سے رخصت ہوا تو نظر کی تکلیف ختم ہو گئی۔ دل سے آواز آئی پانی پت جانے کی ضرورت نہیں فوراً گھر پہنچ جاؤ چنانچہ سیدھا گھر پلٹ آیا۔

---

ایک سفر کے دوران میں بھوک سے نڈھال تھک ہار کر سڑک سے ذرا ایک طرف ہو کر لیٹ گیا۔ رات کا وقت تھا۔ سڑک پر سے کمہاروں کا ایک گروہ گزرا ایک شخص کی نظر مجھ پر پڑی تو وہ آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ اتنی رات گئے یہاں نہ جانے یہ کون پڑا ہے،

زندہ ہے یا کوئی مُردہ پھینک گیا ہے۔ ڈرتے ڈرتے قریب آئے تو میں آہٹ پا کر اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ مجھ سے پُوچھا کیا معاملہ ہے؟ میں نے کہا کوئی خاص بات نہیں، صرف بھوک کے باعث تھکا ہارا یہاں تھوڑی دیر کے لیے لیٹ گیا تھا۔ ان میں سے ایک سیانے معمّر شخص نے کہا ہم اس وقت کسی کام سے آگے جا رہے ہیں اس لیے واپس نہیں پلٹ سکتے البتہ اِدھر قریب ہی میرا گاؤں ہے اور اس کے شروع میں پہلا گھر میرا ہی ہے۔ آپ وہاں چلے جائیں اور میرا نام لیکر کہیں کہ فلاں شخص نے مجھے بھیجا ہے، میرے لیے کھانا تیار کرو۔ چنانچہ میں وہاں پہنچا، گھر والوں نے پیغام سنتے ہی بصد مسرت مجھے بیٹھنے کو کہا اور حسبِ حیثیت میرے لیے کھانے کا اہتمام کیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ
نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (النحل: آیت ۴۲تا۴۰)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری
بات یہی ہے کہ اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ
ہو جاتی ہے اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے
لیے وطن چھوڑا، ہم انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے
اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار
پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ
وَكِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل : ۲)

اور ہم نے موسٰی علیہ السلام کو کتاب عنایت کی
تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لیے رہنما مقرر کیا تھا
کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

۱۲۲۶۷

ناصحا او ناصحا !
یہ بھی کمال حکمت کی بات ہے تیرا عمل
تجھ پہ کیوں وارد نہ ہوا حالانکہ یہ ایک
دیکھنے کی چیز تھی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۶۸

عقل مند کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۶۹

یہ فلسفے کا دَور نہیں، امر و نہی پہ کاربند ہونے کا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۲۷۰

نشانی ابدالآباد قائم رہتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ قَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ اٰیَۃَ مُلۡکِہٖۤ
اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ التَّابُوۡتُ فِیۡہِ سَکِیۡنَۃٌ مِّنۡ
رَّبِّکُمۡ وَ بَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوۡسٰی وَ
اٰلُ ہٰرُوۡنَ تَحۡمِلُہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ؕ اِنَّ فِیۡ
ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۞

(البقرۃ : ۲۴۸)

اور پیغمبر نے اُن سے کہا کہ ان کی (طالوت کی)
بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک
صندوق آئے گا جس کو فرشتے اُٹھائے ہوں گے
اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلّی (بخشنے
والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو حضرت
موسیٰ اور ہارون علیہما السلام چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے ایک بڑی نشانی ہے !

جب بنی اسرائیل نے حضرت شموئیل علیہ السلام سے
کہا کہ ہمیں طالوت کی بادشاہت پر کوئی اور دلیل بھی
دکھاؤ تو ہمیں یقین آئے اور ہمارے دل ان کی فرمانبرداری
کو رجوع ہوں تو حضرت شموئیل علیہ السلام نے جناب
الٰہی میں رجوع کیا تو اللہ نے طالوت کی بادشاہی
پر ایک اور نشانی عطا فرمائی جو یہ تھی کہ بنی اسرائیل
میں ایک صندوق چلا آتا تھا جس میں حضرت موسیٰ
اور حضرت ہارون علیہما السلام کے تبرکات تھے۔
بنی اسرائیل لڑائی کے وقت اسے اپنے سردار
کے آگے لے کر چلتے اور دشمن پر حملہ آور ہوتے
تو اس صندوق کو آگے دھر لیتے تو اللہ تعالیٰ انہیں
فتح عطا فرما دیتا۔
جب یہ بد نیّت ہو گئے تو صندوق اُن سے

چھینا گیا اور وہ غنیم کے ہاتھ لگا۔ اب جو طالوت بادشاہ ہوا تو وہ صندوق خود بخود رات کے وقت اس کے گھر کے سامنے آ موجود ہوا۔

سبب یہ ہوا کہ غنیم کے شہر میں جہاں یہ رکھا تھا، بلا پڑی۔ پانچ شہر ویران ہو گئے۔ پس ناچار ہو کر انہوں نے دو بیلوں پر اسے لاد کر ہانک دیا۔ پھر فرشتے بیلوں کو ہانک کر یہاں لے آئے۔ (از تفسیر موضح القرآن)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ

لِيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (العنکبوت - ۱ تا ۵)

الٓمّٓ : کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف)
یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے، چھوڑ دیے
جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟
اور جو لوگ اِن سے پہلے ہو چکے ہیں، ہم نے
اُن کو بھی آزمایا تھا اور اِن کو بھی آزمائیں گے
سو اللہ تعالیٰ اُن کو ضرور معلوم کرے گا جو
(اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو
جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے

ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے
نکل جائیں گے۔ جو یہ خیال کرتے ہیں ، بُرا ہے
جو شخص اللہ کی مُلاقات کی اُمید رکھتا ہو تو
اللہ کا (مقرّر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے
اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ
مَنْ اَنَابَ ۝ۖۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا
بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ۝

(الرعد : ۲۷ تا ۲۸)

ترجمہ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس
کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی
کیوں نازل نہیں ہوئی ؟ کہہ دو کہ اللہ
جسے چاہتا ہے، گمراہ کرتا ہے اور جو
(اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے، اسکو
اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ (یعنی)
جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِالٰہی
سے آرام پاتے ہیں (اُن کو) اور سن رکھو
کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے
ہیں۔

۱۲۲۷۱

کسی بھی نمونے کا نمونہ دینا
اہم ترین کام ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۷۲

# بعید از عقل

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَ الرَّقِیْمِ
كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى
الْفِتْیَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَیِّئْ لَنَا

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ
لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا
لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ
زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ؕ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ
لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ○ وَتَرَى الشَّمْسَ
اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ○
وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ
اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا
وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ○ وَكَذٰلِكَ

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ

مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا

اَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا

اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ
يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا
قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَلَا تَقُوْلَنَّ
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
هٰذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ
مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ
مِنۡ وَّلِىٍّ ۡ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ۝

(سُورۃ الکہف : ایت ۹ تا ۲۶)

ترجمہ: کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک اُن کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔ پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مُدت وہ (غار میں) رہے، دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کے

حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ
کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے
اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ان
کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا۔ جب وہ
(اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار
آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی
کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو
اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ اور
ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور
معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے معبود برحق
ہونے) پر کوئی کھُلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟
تو اُس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر
جھوٹ افترا کرے ؟ اور جب تُم نے اُن

(مشرکوں) سے اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت
کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل
رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت
وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی
(کے سامان) مہیا کر دے گا۔ اور جب سورج
نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) اُن کے غار سے
دائیں طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو
تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ
اس کے میدان میں تھے ۔ یہ اللہ کی نشانیوں
میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہ
ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے
تو تم اس کے لیے کوئی دوست راہ بتلانے
والا نہ پاؤ گے ۔ اور تم ان کو خیال کرو کہ

جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم ان
کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے اور ان
کا کُتّا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے
تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر
بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس
میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے
والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مُدّت رہے؟ انہوں
نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے
کہا جتنی مدّت تم رہے ہو، تمہارا پروردگار ہی
اسکو خوب جانتا ہے۔ تم اپنے میں سے کسی کو
یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو، وہ دیکھے کہ نفیس کھانا
کون سا ہے، تو اس میں سے کھانا لے آئے اور

آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔ اگر وہ تم پر دسترس پائیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے، اس کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ (بعض

لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کُتّا تھا۔ اور (بعض کہیں گے کہ وہ پانچ
تھے اور چھٹا ان کا کُتّا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے
کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا۔ کہہ دو
کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے
ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے لوگ (جانتے ہیں)
تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر
سرسری سی گفتگو اور نہ اُنکے بارے میں اِن میں سے
کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ اور کسی کام کی
نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کَل کر دوں گا مگر
(انشاءاللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کردونگا)
اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے
پر لے لو اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار

مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے
اور اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو نو سال
رہے۔ کہہ دو کہ جتنی مدّت وہ رہے اسے اللہ
ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین
کی پوشیدہ باتیں (معلوم ہیں) وہ کیا خوب دیکھنے
والا اور کیا خوب سننے والا ہے اس کے سوا
ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم
میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۲۲۷۳

بیشک حضرت موسےٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کی
لاٹھی نے تبلیغ کے حیرت انگیز کارنامے
نمایاں ادا کیے۔ ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۶)

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے
میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو
میں تو تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے
والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دُعا قبول
کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں
کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک
راستہ پائیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۲۲۷۴

## کسی محبّت کا قبول ہونا
## بڑے ہی کرم کی موج ہوتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۱۲۲۷۵

## نقل مت اُتار،
## اصل کی نقل بودی ہوتی ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

وَجَاوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ
حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ
اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اٰۗلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ
لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

(سُورۃ یونس: آیت ۹۰ تا ۹۲)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا
تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور

تعدّی سے ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ
ان کو غرق (کے عذاب) نے آپکڑا تو کہنے
لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل
ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود
نہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں (جواب
ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے ؟) حالانکہ تو پہلے
نافرمانی کرتا رہا ہے اور مفسد بنا رہا تو آج
ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ
تو پچھلوں کے لیے عبرت ہو اور بہت سے
لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط

كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ (ھود: ٦)

اور زمین پر کوئی ایسا چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔

۱۲۲۷۶

جس کلام میں حقیقت نہیں ہوتی، بدمزگی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۷۷

دو بال جنتی :
یحییٰ ؑ اور مریم ؑ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۷۸

جو جانتا ہے ، بتاتا نہیں
جو بتاتا ہے ، وہ جانتا نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۷۹

اور جسمُ الوجود میں موجود رہتا ہے

" اندر یا باہر ؟"
اندر تو ہم دیکھ رہے ہیں !

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۸۰

شیطان اِنسان کا بڑا دُشمن ہے

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۸۱

اے مَن ! مان جا ،
اللہ تعالےٰ بادشاہ ہے !

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

❁

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجَاھَدُوْا
بِاَمْوَالِھِمْ وَاَنْفُسِھِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط
اُولٰٓئِکَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

(سورۃ الحجرات : ۱۵)

مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پر ایمان لائے ، پھر شک میں نہ پڑے اور
اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے ،
یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔

لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الحدید : ۲۹)

(یہ باتیں) اس لیے (بیان کی گئی ہیں) کہ
اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل
پر کچھ قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ
ہی کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے،
اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ،

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ (الحشر:۹)

اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا
تو ایسے ہی لوگ مُراد پانے والے ہیں۔

۱۲۲۸۷

ساری عمر غیبت کا درس دیتے گزُری،
غیبت ابھی تک بند نہیں ہوئی۔ اگر
کوئی غیبت کو بند کرلیتا،
غیب کو پالیتا، ماشاءاللہ!
اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۲۸۳

جس نے بھی دیکھا ،
ڈالی ڈالی اور پتّے پتّے میں دیکھا۔
نہیں دیکھا تو غافل ہی نے نہیں دیکھا۔
اللہ کرے غفلت کے پردے چاک ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۸۴

حکمت اور حکومت اللہ ہی کے بس میں ہوتی ہے
جسے چاہتا ہے ، دیتا ہے ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ
وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(سُورَۃُ آلِ عِمرَانِ : ۲۶)

کہہ کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک آپ جسکو
چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین
لے اور جس کو چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلیل
کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور
بیشک تُو ہر چیز پر قادر ہے!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ
ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ○ (سورۃ یوسف : ۷۶)

ہم جس کے چاہتے ہیں، درجے بلند کرتے ہیں
اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ؗ وَ مَا
نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ (سورۃ الحجر: ۲۱)

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور
ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں

# كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ۚ

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت
کو جھٹلاؤ گے ؟

۱۲۲۸۵

# ضمیر کی صدا :

# كشفُ الاُحياء

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۲۲۸۶

واردات قلبی حق ہوتی ہے اور
رُوح کی ترجمان۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۸۷

نمونے کا کوئی منکر نہیں ہوتا
تماشائی عش عش کیا کرتے ہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۸۸

چند سال بعد بولی بدل جاتی ہے
رفتہ رفتہ مشرق تا مغرب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۸۹

یہ ملمّع ہے، یہ سونا
یہ خضاب ہے، یہ مہندی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۲۹۰

خالق غالب
مخلوق مملوک

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۹۱

جو ہوا
ہو رہا ہے
توحید ہے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۹۲

# منافق نافرمان ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (الفرقان: ۷۰)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے
کام کیے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ
نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے
والا مہربان ہے۔

۱۲۲۹۳

اگر دین کے لیے آتا،
دین تیرا استقبال کرتا۔
کوئی اور مطلب ہوتا،
دین رہنمائی فرماتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۹۴

قرآنِ کریم ہی
نُسخہء یُحیِ العِظام ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَّا
تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ (الحجرات : ١٧)

یہ لوگ تم پر اِحسان رکھتے ہیں کہ
مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے
کا مجھ پر اِحسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر اِحسان
رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ
دکھایا بشرطیکہ تم سچّے (مسلمان) ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۲۲۹۵

"میں" تو مری نہیں،
پھر کسی اور کو کیا مارا ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۹۶

قدر کا کوئی عارف نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۲۹۷

قدر کی موافقت کرنے والا

شاہ نشین ستارہ بنا
تاریخ نے اِس کو مان لیا

بیشمار منازل سے گزرتا ہوا وارد ہوتا ہے
کرّوبین کو دنگ کر دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۲۲۹۸

چُغلی غِیبت حَسَد
نہ چھوڑا تو کیا چھوڑا؟
چھوڑ دیتا
آدمیّت و بشریّت کا بول بالا
ہو جاتا۔

یہ خصائل چُنے ہوئے بندوں کو
عنایت ہوُا کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُو الفضل العظیم

۱۲۲۹۹

آدم .......... سجدہ گاہِ قُدسیاں
آدم کا مکر..... شیطان

سجدہ ردّ نہیں ہوتا

اور یہ ساری آدم ہی کی تو کھیل ہے!
اگر یہ کھیل نہ ہوتی تو کچھ بھی نہ ہوتا
نہ زمین ہوتی نہ آسمان

نہ چاند ہوتا نہ سورج

اندھیرا چھایا رہتا۔

نہ گُل ہوتا نہ بلبل

ہر طرف ایک خاموشی طاری رہتی!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۲۳۰۰

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام میں سے
خُلّت کا مقام حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عنایت
ہوا۔ ہر تعلق سے بے تعلق ہو کر اللہ کی طرف
متوجہ رہے۔

اللہ نے پہلا نام مسلمان ہی رکھا۔
اللہ نے کوئی بھی شئے، ظاہری یا باطنی،
چُھپا کر نہیں رکھی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس طرح اللہ کو پہچانا۔
وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّا

اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ۝
اِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ۝

(الانعام : ۷۵ تا ۷۹)

ترجمہ: اور ہم اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں (یعنی جب رات نے دن کو (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والا پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ

گیا تو بول اُٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ
نہ دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا
جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ
جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے
یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا
تو کہا :-

لوگو ! جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے
ہو، میں اُن سے بیزار ہوں۔ میں نے سب سے
یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ
کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے
اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ
تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ
يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى

رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۗ اُفٍّ لَّكُمْ
وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا
اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ
كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝

(الانبیاء آیت ۵۷ تا ۷۰)

ترجمہ

اور اللہ کی قسم، جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے
تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔ پھر
ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا۔ مگر ایک بڑے

(بُت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع
کریں۔ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ
معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے لوگوں
نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے
سُنا ہے، اسکو ابراہیمؑ کہتے ہیں۔ وہ بولے کہ
اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔
(جب ابراہیمؑ آئے تو) بت پرستوں نے کہا،
ابراہیمؑ! بھلا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام
تم نے کیا ہے؟ (ابراہیمؑ نے) کہا بلکہ یہ (کام)
ان کے اس بڑے (بُت) نے کیا (ہوگا) اگر
یہ بولتے ہیں تو ان سے پوچھ لو انہوں نے اپنے
دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک
تم ہی بے انصاف ہو۔ پھر (شرمندہ ہو کر)

سر نیچا کرلیا (اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے) تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں، (ابراہیمؑ نے) کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں تُف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اُن پر بھی، کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا اے آگ ! سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجبِ) سلامتی (بن جا) - ان لوگوں نے بُرا تو اُن کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نُقصان میں ڈال دیا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ فَبَشَّرْنٰهُ
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○
فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ج وَنَادَيْنٰهُ
اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ○لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ
بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ز
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ○ (الصّٰفّٰت : ۱۰۰ تا ۱۱۰)

(ترجمہ)

اے پروردگار مجھے اولاد عنایت فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو) تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم کہو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا ابّا! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے۔ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بَل لٹا دیا تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیمؑ! تُم نے خواب کو سچّا کر دکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی اور

ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیمؑ کا (ذکرِ خیر باقی) چھوڑ دیا کہ ابراہیمؑ پر سلام ہو ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

❁

رَبَّنَآ اِنِّیۡۤ اَسۡکَنۡتُ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادٍ غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ وَ ارۡزُقۡہُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ ۝ (ابراھیم : ۳۷)

ترجمہ

اے پروردگار! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں، جہاں کھیتی نہیں، تیرے عزت (وادب) والے

گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار، تاکہ
یہ نماز پڑھیں، تُو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر
دے کہ ان کی طرف جُھکے رہیں اور ان کو میووں سے
روزی دے تاکہ (تیرا) شُکر کریں۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىْٓ
اِبْرَاهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ (الممتحنة: ۴)

(ترجمہ)

تمہیں ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے رفقا کی نیک

چال چلنی (ضرور) ہے جب انہوں نے اپنی قوم
کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں)
سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، بے تعلق
ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں
(ہوسکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پہ ایمان
نہ لاؤ، ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت
اور دشمنی رہے گی۔

وَ اِذِ ابْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا
یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَ اِذْ جَعَلْنَا
الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى ط (البقرة : ۱۲۴ تا ۱۲۵)

(ترجمہ)

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں حضرت ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار!) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا اور ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پہ ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے، اسکو نماز کی جگہ بنالو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۲۳۰۱

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (النحل : ۴۰)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔

کائنات تیرے اشارے کی منتظر ہے۔
جب کہا کُنْ
پس فَیَکُوْن

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

وَلَمْ اَكُنْ م بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ہ

(سورہ مریم آیت ۴)

اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ہ

(سورۃ مریم : ۹۶)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ

بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَ
بَیْنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝

(حٰمٓ السجدۃ : ۳۴)

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا)
ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے
سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا
وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

❀

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَۃً فَرِحَ
بِھَا ج وَاِنْ تُصِبْھُمْ سَیِّئَۃٌ بِمَا قَدَّمَتْ
اَیْدِیْھِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ کَفُوْرٌ ۝

(الشوریٰ : ۴۸)

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں

تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور جب ان کو ان ہی کے
اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو اسب
احسانوں کو بھول جاتے ہیں) بیشک انسان بڑا
ناشُکرا ہے!

۱۲۳۰۲

بندہ بندے کا حاسد ہے۔ جو حسد
سے پاک ہوا، بندہ بنا۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۲۳۰۳

واضح ہو شیطان معلم الملائکہ تھا،
انکار کے باعث مردود بنا۔ یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظِیم

۱۲۳۰۴

سینہ کدورت سے مکدّر رہتا ہے۔
اللہ جب چاہتے ہیں، کدورت سے پاک فرماتے ہیں،
شیشے کی طرح چمکنے لگتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۱۲۳۰۵

ضمیر — فطرت کا آئینہ دار

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○

(القصص : ۵۶)

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) تم جس کو دوست رکھتے
ہو، اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو
چاہتا ہے، ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے
والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ (العنکبوت : ۶)

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے
لیے محنت کرتا ہے اور اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ
اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ
وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (العنکبوت: ۴۵)

(اے محمد صلے اللہ علیہ وسلّم) کتاب جو تمہاری طرف
وحی کی گئی ہے، اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے
روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے اور
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔

۱۲۳۰۶

وما توفیقی الا باللہ

توفیق کے مدارج ورا، الورا۔

ایک دہلی میں جاکر نظامی بنا

ایک کلیر میں حق پہ فدا ہوگیا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۳۰۷

توفیق پاکر ہی شہ نشیں ستارے بنے اور

عروج پاکر اجاگر ہوئے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۳۰۸

سادگی بھی کیا عمدہ صفت ہے،
ایک مجلس میں پیر صاحبؒ سے فرمایا:
"تم بیٹھ جاؤ، تمہاری سادگی
مجھے پسند ہے"

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۲۳۰۹

محوِ ثنا ہونا بھی
شُکر کا ایک انداز ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ (الکہف : ۱۰۹)

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے
(لکھنے کے) لیے سیاہی ہو قبل اس کے کہ میرے
پروردگار کی باتیں تمام ہوں، سمندر ختم ہو جائے
اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اسکی مدد کو لائیں۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(النحل : ۱۱۰)

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اُٹھانے کے بعد

ترکِ وطن کیا پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے
تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں)
کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَ
عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝
(المؤمن : ٧)

کہ اے میرے پروردگار تیری رحمت اور
تیرا علم ہر چیز پہ احاطہ کیے ہوئے ہے
تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پہ
چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب
سے بچالے۔

۱۲۲۳۱۰

توبہ سے متاثر ہو کر ہی
توبہ کا باب کھُلتا ہے
توبہ کا تذکرہ اہم ہوتا ہے
دنیا میں دُھوم مچا دیتا ہے
بندہ ”توبہ توبہ“ کرتا ہے
حقیقتاً تائب نہیں ہوتا
اگر توبہ کرتا، مٹّی سونا بن جاتی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۱۲۳۱۱

توبہ کی بدولت رحمت کے وہ در
جو مدتِ مدید سے بند تھے ،
آن کی آن میں کھل گئے !
مبصر بولا : تُو نے سچ کہا :

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العظِیم

۱۲۳۱۲

بندے کا کسی بھی قِسم کا کوئی مال
جمع نہ رکھنا اور اللہ کا دیا ہوا
مال اللہ کی مُستحق مخلوق میں اُسی
وقت تقسیم کر دینا بھی توبہ کا ایک زرّیں باب ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العظِیم

۱۲۳۱۳

# توبہ اللہ کو بے حد پسند ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے ۹۹ آدمی قتل کیے تھے پھر وہ بنو اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ کیا اسکی توبہ قبول ہو سکتی ہے یا نہیں۔ وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اسکی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عابد نے کہا نہیں! اس نے عابد کو (بھی) مار ڈالا۔ اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھا۔ پھر ایک شخص نے اس سے کہا کہ تو فلاں آبادی میں جا اور نام پتہ بتایا (چنانچہ وہ ادھر چل دیا) راستہ میں اسکو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا موت کو قریب پا کر) اس نے اپنا سینہ آبادی

کی طرف بڑھا دیا (یعنی جب موت نے اسکو آلیا تو وہ لیٹ گیا اور سرک کر اپنے سینے کو آبادی کی طرف بڑھا لیا گویا اس نے آدھے راستے سے زیادہ طے کر لیا) موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے دونوں تھے اسکی رُوح قبض کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اسکی روح قبض کرے۔ (یعنی اسکی روح، رحمت کے فرشتے قبض کریں یا عذاب کے فرشتے) اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو جدھر وہ توبہ کے ارادے سے جارہا تھا، حکم دیا کہ وہ میت کو اپنے سے قریب کرلے یا میت کے قریب ہوجائے اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اسکو حکم دیا کہ وہ میت سے دور ہوجائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جھگڑا کرنے والے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں کا فاصلہ ناپو (چنانچہ فاصلہ ناپا گیا) ناپنے سے معلوم ہوا کہ جدھر

وہ جا رہا تھا، اُدھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے
پس اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔ (صحیح بخاری)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
آمِیْن

اِمروز سعید و مسعود و مُبارک ۱۳ ربیع الاوّل ۱۴۱۴ھ

ابو انیس محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ و المتوکّل علی اللہِ العظیم،
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسُوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان۔ فون نمبر: ۶۷۹۹۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی

وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک

وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی یا قیوم

## مکشوفاتِ

# منازلِ اِحسانؒ

المعروف بہ

# مقالاتِ حکمت

## دارُالاِحسان


ابو انیس محمد برکتؒ علی لودھیانوی



المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

# قُلْ

# عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

# مَذْهَبِىْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِىْ

# وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِىْ!

---

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب، محبت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين ط